سوال

میں نے اپنی مرضی کے خلاف والد صاحب کے دباؤ کے تحت شادی کی تھی، اورایک برس بعد میں نے لیٹر اوراسٹام کے ذریعہ بیوی کو طلاق دے دی جس میں بائن کبری بیان کیا گیا تھا، اوراس کے ساتھ مہر کی رقم کا چیک بھی بھجا، اور طلاق کے دوماہ بعد میں نے پھر دوبارہ طلاق بائن رجسٹری کردی اس دن سے آج تک میں اپنی بہت ہی بری حالت محسوس کررہاہوں میں نے جواقدام کیا ہے وہ صحیح نہ تھا، اورمیں دوبارہ بیوی سے رجوع کرنا چاہتا ہوں، برائے مہربانی مجھے یہ بتائیں کہ کیا بیوی کو دوبارہ واپس لانے کےلیے کوئی حل ہے وہ ابھی تک غیر شادی شدہ ہے اوراپنے والدین کے ساتھ ہی رہتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

اگر آپ نے بیوی کو بائن کبری طلاق دی ہے اور شرعی عدالت سے اس کی توثیق بھی کرائی ہے تو آپ کےلیے بیوی اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ کسی اور سے نکاح نہ کر لے اوریہ نکاح رغبت ہونا چاہیے، نکاح حلالہ نہیں، پھر اگروہ شخص فوت ہوجائے یا اسے اپنی مرضی سے طلاق دے دے تو وہ آپ کےلیے حلال ہوجائيگی

مزید آپ سوال نمبر (109245) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

142683